# از عدالتِ عظمیٰ

## مسماۃ ٹی۔ بھابیادیوی

## بنام

## پرمانند پی ڈی۔ یاداو

تاریخ فیصلہ: 24 فروری، 1997

[کے راماسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹس صاحبان]

**مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908:**

**حکم IX قاعدہ 13-یکطرفہ ڈگری-کالعدم کرنے کے لیے درخواست- ایک دعویٰ برائے نفاذِ خاص میں مدعاعلیہ عدالت میں پیش نہیں ہوا-یکطرفہ دی گئی ڈگری-مدعاعلیہ نے اس بنیاد پر اسے کالعدم کرنے کے لیے درخواست دائر کی کہ اسے نوٹس نہیں دیا گیا تھا-نچلی عدالتوں کے ذریعے ریکارڈ پر موجود شواہد کی تعریف کرنے کے بعد درج کیا گیا کہ مدعاعلیہ نے نوٹس پر دستخط کرنے یا انگوٹھے کا نشان لگانے سے انکار کر دیا اور رجسٹرڈ کور کو تسلیم کرنے سے انکار کر دیا-اس کے علاوہ، عدالت عالیہ نے گزٹ کی اشاعت کے ذریعے خدمت کا ایک اور طریقہ دیکھا-قرار پایا کہ، یہ واضح ہے کہ مدعاعلیہ نے نوٹس قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے-وہ صحیح طریقے یکطرفہ مقرر کی گئی تھی- مدعاعلیہ کی خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی گئی۔**

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: خصوصی اجازت کی درخواست (C) نمبر 3559، سال 1997۔

اصل آرڈر نمبر 406، سال 1986 سے اپیل میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 24.9.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

درخواست گزار کی طرف سے ایس آر یادو اور جے ڈی جین۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

یہ خصوصی اجازت کی درخواست پٹنہ کی عدالت عالیہ کے حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 24 جولائی 1996 کو اصل آرڈر نمبر 406/89 سے اپیل میں کی گئی تھی۔

مدعا علیہ نے ایک معاہدے کی بنیاد پر نفاذِ خاص کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا جس پر مبینہ طور پر درخواست گزار نے عمل درآمد کیا تھا۔ درخواست گزار کو نوٹس دیا گیا لیکن چونکہ اس نے مقدمہ نہیں لڑا، اس لیے یکطرفہ ڈگری دی گئی۔ اس کے بعد، درخواست گزار نے آرڈر IX، قاعدہ 13، مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت ایک درخواست دائر کی جس میں یکطرفہ ڈگری کو الگ کرنے کی درخواست کی گئی۔ اس میں، اس کا مخصوص معاملہ یہ تھا کہ وہ گڑھیا گاؤں میں نہیں رہ رہی تھی اور اس لیے یہ نہیں سمجھا جا سکتا تھا کہ اسے نوٹس جاری کیا گیا تھا۔ توثیق درست نہیں ہے۔ نچلی عدالتوں نے لکشمن یادو، مہندر یادو اور پروسیس سرور کے ثبوت ریکارڈ کرنے کے بعد اس سوال کا جواب دیا۔ یہ ان کا معاملہ ہے کہ 15 جنوری 1985 کو جب میسمتی بھابیا دیوی کو سمن سونپا گیا اور جب وہ حقائق سے واقف ہوئیں تو انہوں نے گانے یا نوٹس پر انگوٹھے کا نشان لگانے سے انکار کر دیا۔ جب پروسیس سرور 2 اپریل 1984 کو گاؤں میں ذاتی طور پر اسے پیش کرنے گیا تھا اور 9 اپریل 1984 کو بھی جب رجسٹرڈ کارڈ کا اعتراف بھیجا گیا تو اس نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔ ان حالات میں، نچلی عدالتوں نے نتیجہ اخذ کیا ہے اور عدالت عالیہ نے درج ذیل درج کیا ہے:

" نوٹس کی خدمت کے لیے مذکورہ بالا دو طریقوں کے علاوہ، جیسا کہ میں پہلے ہی دیکھ چکا ہوں، گزٹ کی اشاعت کے ذریعے ایک اور طریقہ تھا۔ اپیل کنندہ کی جانب سے یہ کہنے کی کوشش کی گئی ہے کہ وہ ناخواندہ خاتون ہونے کے ناطے گزٹ کی اشاعت کے بارے میں نہیں جان سکی۔

یہ شواہد کی تعریف پر حقیقت کا نتیجہ ہے۔ اس طرح یہ واضح ہے کہ درخواست گزار نے نوٹس قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ نتیجتاً، اسے صحیح طور پر یکطرفہ مقرر کیا گیا تھا۔ درخواست گزار کا فاضل وکیل قابلیت کی بنیاد پر مقدمہ لڑنا چاہتا ہے۔ ہم قابلیت میں نہیں جا سکتے کیونکہ اپیل دفعہ 96 یا دفعہ 100، مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت دائر کردہ کسی بھی اپیل میں موضوع نہیں تھی۔

خصوصی اجازت کی درخواست مسترد کر دی جاتی ہے۔

**درخواست مسترد کر دی گئی۔**